ویزا کسی اور کام کا اور کام کوئی اور کرنا

مجیب: ابوصدیق محمد ابوبکر عطاری

فتوی نمبر: WAT-1652

تاریخ اجراء: 27 شوال المکرم 1444ھ/18 مئی 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میں پاکستان سے سعودی عرب، گھر کے ڈرائیور والے ویزے پر آیا ہوں اور ایک سعودی شخص سے ہمارا یہ معاہدہ ہوا ہے کہ میں وہاں پر ڈرائیوری والا کام نہیں کروں گا بلکہ اس کے علاوہ کوئی اور کام کروں گا اور اسے اس کے بدلے میں ہر مہینے 400 ریال دوں گا، یہاں اس طرح بہت سے لوگ کام کر رہے ہیں، ایسا کرنا ہے تو غیر قانونی لیکن اولاً تو پولیس پکڑتی نہیں، اگر پکڑ لے تو کفیل آکر چھڑا لیتا ہے یا پھر 15، 10 دن جیل میں رکھنے کے بعد پاکستان واپس بھیج دیتے ہیں، میرا سوال یہ ہے کہ اس طرح ویزہ لے کر کوئی اور کام کرنا کیسا؟

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

دریافت کی گئی صورت میں جس کام کا ویزہ ہو، اس پر وہی کام کر سکتے ہیں، اس کے علاوہ جس کام کی اس ویزے پر قانوناً اجازت نہ ہو، وہ کام کرنے کی شرعاً بھی اجازت نہیں ہو گی۔ کیونکہ ایسا ملکی قانون، جو خلاف شریعت نہ ہو اور اس کی خلاف ورزی میں ذلت وغیرہ کا سامنا کرنا پڑے تو، ایسے قانون پر شرعاً بھی عمل واجب ہوتا ہے۔ اور اس مقصد کے لیے پیسے دینا بھی جائز نہیں کہ یہ اپنا کام بنانے کے لیے پیسے دینا ہے، جو کہ رشوت ہے اور رشوت ناجائز و حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

ذلت و رسوائی والے کام سے بچنا ضروری ہے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”لا ینبغی للمؤمن أن یذل نفسه“ ترجمہ: مومن کو جائز نہیں کہ خود کو ذلت و رسوائی میں مبتلا کرے۔ (جامع الترمذی، ج02، ص498، مطبوعہ: لاھور)

رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”من اعطی الذلۃ من نفسہ طائعاً غیر مکرہ فلیس منا“ ترجمہ: جو شخص بغیر مجبوری اپنے آپ کو ذلت پر پیش کرے، وہ ہم میں سے نہیں۔ (الترغیب والترھیب، ج2، ص244، مطبوعہ دار الفکر بیروت)

سیدی اعلی حضرت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: ”کسی ایسے امر کا ارتکاب جو قانوناً ناجائز ہو اور جرم کی حد تک پہنچے شرعاً بھی ناجائز ہوگا کہ ایسی بات کے لئے جرم قانونی کا مرتکب ہو کر اپنے آپ کو سزا اور ذلت کے لئے پیش کرنا شرعاً بھی روا نہیں وقد جاء الحدیث عنہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ینھی المومن ان یذل نفسہ۔ (تحقیق نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے حدیث آئی ہے کہ آپ علیہ الصلوۃ والسلام مومن کو اپنے آپ کو ذلت میں ڈالنے سے منع فرماتے ہیں۔)“ (ملخص از فتاوی رضویہ، ج20، ص192، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم